



## سوال

سگریٹ (تباکو) کی بیع

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تباکو پینے اور نیچے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تباکو پینا بھی حرام اور اس کی خرید و فروخت کرنا اور تباکو و سگریٹ والوں کو اپنی دکانیں کرایہ پر دینا بھی حرام ہے کیونکہ یہ گناہ اور سرکشی کے کاموں میں تعاون ہے اور اس کی حرمت کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تُؤْتُوا الشُّفَّاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي بَعَلَّ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا ... سورة النساء ۵

"اور بے عقلوں کو ان کا مال، جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سبب معیشت بنایا ہے مت دو۔"

اس آیت سے استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم بے عقلوں کو مال دیں کیونکہ بے عقل اس میں ایسا تصرف کرے گا جس میں فائدہ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ یہ مال دینی و دنیوی مصلحتوں کے حصول کا ذریعہ اور لوگوں کے لیے سبب معیشت ہے اور اس مال کو تباکو اور سگریٹ میں خرچ کر دینے میں نہ دین کا فائدہ ہے اور نہ دنیا کا، لہذا اس میں خرچ کرنا اس مقصد کے منافی ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا فرمایا ہے، اس کی حرمت کی ایک دلیل یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے:

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ... سورة النساء ۲۹

"اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔"

اس آیت کریمہ سے استدلال یہ ہے کہ طب اور میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ تباکو اور سگریٹ نوشی ایسی مہلک بیماریوں کا سبب بنتا ہے جو انسان کو موت کے منہ میں گرا دیتی ہیں مثلاً کینسر کا ایک بڑا سبب بھی حقہ اور سگریٹ نوشی ہے تو تباکو نوشی کرنے والا ایک ایسی چیز کو استعمال کرتا ہے جو ہلاکت کا سبب ہے اس کے حرام ہونے کی ایک اور دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے:

وَكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلَا تُسْرِفُواْ إِنَّهُ يَحْبِبُ الْمُسْرِفِينَ ۚۛۛ ... سورة الاعراف

"اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کیونکہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔"

اس آیت کریمہ سے استدلال اس طرح ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مباح چیزوں میں بھی اسراف یعنی حد سے بڑھ کر خرچ کرنے سے منع فرمایا ہے، تو ایک ایسے کام میں مال خرچ کرنا تو بالاولیٰ منع ہوگا جس میں کوئی فائدہ نہ ہو۔

اس کی حرمت کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے [1] اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تمباکو اور سگریٹ خریدنے میں مال صرف کرنا مال کو ضائع کرنا ہے، کیونکہ کسی بے فائدہ کام میں مال صرف کرنا بلاشبہ اسے ضائع کرنا ہی ہے۔ اس کی حرمت کے اگرچہ اور بھی بہت سے دلائل ہیں لیکن عقل مند کے لیے تو کتاب و سنت کی صرف ایک دلیل ہی کافی ہوتی ہے۔

اس کی حرمت کی عقلی دلیل یہ بھی ہے کہ کسی بھی عقل مند کو یہ بات زب نہیں دیتی کہ وہ کسی ایسی چیز کو اختیار کرے جو اس کے لیے نقصان اور بیماری کا سبب بنے اور پھر اس میں مال بھی خرچ ہوتا ہو کیونکہ عقلمند تو اپنے جسم اور مال کی حفاظت کرتا ہے اور اس میں کوتاہی صرف وہی کرتا ہے جس کی عقل اور سمجھ بوجھ میں نقص ہو۔ اس کی حرمت کی دوسری عقلی دلیل یہ ہے کہ جب اسے سگریٹ نہیں ملتی تو اس کا سینہ تنگ ہو جاتا ہے، افکار پریشان کا غلبہ ہو جاتا ہے اور سگریٹ نوش کو عبادت خصوصاً روزہ رکھنا بہت مشکل محسوس ہوتا ہے کیونکہ طلوع فجر سے غروب آفتاب تک سگریٹ چھوڑنا اسے بہت گراں معلوم ہوتا ہے اور اگر روزہ موسم گرما کے طویل دنوں کا ہو تو پھر سگریٹ نوش روزے کو انتہائی ناپسندیدہ نگاہوں سے دیکھتا ہے، لہذا میں اپنے مسلمان بھائیوں کو عموماً اور سگریٹ نوشی میں مبتلا لوگوں کو خصوصاً یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سگریٹ اور تمباکو نوشی سے مکمل اجتناب کریں، اس کی خرید و فروخت بھی نہ کریں اور اس کا کاروبار کرنے والوں سے بھی کرایہ پر دکان دینے یا کسی بھی اور صورت میں ہرگز ہرگز تعاون نہ کریں۔

[1] صحیح البخاری، الادب، باب عقوق الوالدین من الکبار، حدیث: 5975 و صحیح مسلم، الاقضية، باب النھی عن کثرة المسائل، الحدیث: 12.593

## محدث فتویٰ

### فتویٰ کمیٹی